رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم چہارشنبہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲	۱۴ صلح ۱۳۲۷ ہش	۲ ربیع الاول ۱۳۶۷ ھ	۱۴ جنوری ۱۹۴۷ء	نمبر ۶

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۳ جنوری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال نزلہ زکام اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر تمام افراد اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔

کشمیر سے مسلمانوں کا صفایا کر دینے کی ناپاک سازش

ہندو راجاؤں کا خفیہ منصوبہ

یہود نے اپنے شدید ترین حملہ میں مارٹر گنوں کا استعمال کیا

ایسے مبلغ تیار کئے جائیں جو پاکستان بھر میں احکام شریعت کی اشاعت کریں

پاکستان دستور ساز اسمبلی کا صدر اقلیتوں کا نمائندہ ہوگا۔

کراچی ۱۳ جنوری معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان دستور ساز اسمبلی کا پہلا اجلاس یہاں فروری کے تیسرے ہفتے میں منعقد ہوگا۔ اسمبلی کے اس سیشن کی نوعیت مجلس قانون سازی کی ہوگی۔ یہ سیشن غالباً زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے تک جاری رہے گا۔ اس دوران میں پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد ۴۹-۱۹۴۸ء کا بجٹ پیش کریں گے۔ اسمبلی کا پہلا کام صدر کا انتخاب ہوگا۔ اور بہت ممکن ہے۔ کہ یہ عہدہ اقلیتوں کے کسی نمائندے کو دے دیا جائے۔ ا۔پ

مغربی پنجاب اسمبلی کی کارروائی

لاہور ۱۳ جنوری آج مغربی پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں ملک فیروز خان نون نے صوبائی خزانوں اور بینکوں میں فوری اصلاح کرنے کی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان محکموں میں قابل اور تجربہ کار ملازمین رکھے جائیں آپ نے کہا کہ وزرا تو آج آئے اور کل گئے۔ مگر حکومت کا نظام چلانے والے تو مستقل ملازم ہی ہیں۔ آپ نے کہا کہ صوبہ کی اقتصادی بدحالی کو دور کرنے کے لئے زمیندار لوگ زمیندارہ انکم ٹیکس ادا کرنے کے لئے خوشی سے تیار ہو جائیں گے۔ آپ نے افسوس کا اظہار کیا۔ کہ صوبہ میں اس وقت کپاس ۱۹ روپے من کے حساب سے فروخت ہو رہی ہے، حکومت کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہیئے۔ ہندوستان اور پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ان کی باہمی لڑائی دونوں حکومتوں کے لئے مہلک ثابت ہوگی۔ انڈو پاکستان کا معاملہ یو۔این۔او میں فیصلہ نہیں پا سکتا۔ یہ طریق غیروں کو آنے کی دعوت دیتا ہے۔ اور اس طرح بے پناہ قربانیاں کر کے جو آزادی حاصل کی ہے وہ ایک قصہ پارینہ ہو جائیگی۔ ریڈ کلف کے ایوارڈ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ پاکستان کو کشمیر سے محروم رکھنے کے لئے اسنے عمداً ایسا کیا جو رقبہ پاکستان کو دیا گیا وہ کافی نہیں۔ اب یو۔این۔او میں پاکستان کے نمائندہ کا کام ہے کہ وہ مزید رقبہ کا مطالبہ کرے۔ کیونکہ ایوارڈ کے ماتحت مسلمانوں کا علاقہ بھی ہندوستان کے حوالہ کر دیا گیا ہے پ۔شیخ کرامت علی وزیر تعلیم نے پناہ گزین طلباء کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے طلبا کے لئے سہولتیں دے رکھی ہیں تاکہ کوئی لڑکا ایسا نہ رہ جائے جو مالی تنگی کی وجہ سے تعلیم حاصل کرنا چھوڑ دے۔ نیز آپ نے کہا کہ سکولوں اور کالجوں میں جسمانی ورزش فوجی ٹریننگ اور مذہبی تعلیم جاری کرنے کا مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے پ۔سردار شوکت حیات خان نے کہا کہ ایک عربک کالج جاری ہونا چاہیئے جہاں مبلغ تیار ہوں۔ اور وہ پاکستان کے ہر گوشہ میں تبلیغ کریں۔ (اورینٹ)

کشمیر کا معاملہ جمعرات کے روز مجلس امن میں پیش ہوگا

لیک سیکسس ۱۳ جنوری۔ اقوام عالم کی مجلس امن کا آئندہ اجلاس کشمیر کے معاملہ پر بحث کرنے کے لئے ۱۵ جنوری بروز جمعرات بوقت ۳½ بجے شام منعقد ہوگا۔ اس عرصہ میں برطانوی وفد کے لیڈر مسٹر فلیپ نوئیل بیکر پاکستانی اور ہندوستانی نمائندوں سے زیر بحث مسئلہ پر مذاکرات کرتے رہے ہیں۔ امید ہے سر ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان بھی آج لیک سیکسس پہنچ جائیں گے۔ یاد رہے کشمیر پر بحث کے سلسلہ میں پہلا اجلاس ۶ جنوری کو منعقد ہونا تھا۔ لیکن سر محمد ظفر اللہ خان کی عدم موجودگی کی وجہ سے ۱۵ جنوری تک کیلئے ملتوی کر دیا گیا تھا (رائیٹر)

"باشندگان کشمیر انڈین یونین کے ساتھ الحاق چاہتے ہیں"

نیویارک میں شیخ عبداللہ کی کذب بیانی

نیویارک ۱۳ جنوری۔ کشمیر کی عبوری حکومت کے رکن اعلیٰ شیخ محمد عبداللہ نے کل یہاں پر ایک بیان دیتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ باشندگان کشمیر ریاست کا انڈین یونین کے ساتھ الحاق چاہتے ہیں کشمیر کا انڈین یونین سے الحاق بالکل جائز الحاق ہے۔ کیونکہ حکومت کشمیر کو حق پہنچتا تھا۔ کہ وہ جس حکومت میں شامل ہونا چاہے اس کے ساتھ رشتہ اتحاد قائم کرے۔ باشندگان کشمیر اس وقت حملہ آوروں کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں۔ اور یہی اس بات کی کافی دلیل ہے۔ کہ وہ بھی ہندوستان کے ساتھ الحاق کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ ہم استصواب رائے عامہ کے لئے بھی تیار ہیں۔ بیان کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ تجارتی لحاظ سے کشمیر انڈیا کے ساتھ جوڑ رکھتا ہے۔ سیاسی لحاظ سے ترقی یافتہ کشمیری ہندوستان کو پاکستان کی نسبت زیادہ ترقی یافتہ خیال کرتے ہیں۔ ا۔پ

ہندو راجوں کا خفیہ منصوبہ

کراچی ۱۳ جنوری۔ سردار ابراہیم نے ایک بیان میں بتایا کہ میرے پاس اس بات کا قطعی ثبوت موجود ہے۔ کہ اگست کے شروع میں وادی کانگڑہ میں پنجاب کی ریاستوں کے راجاؤں کی ایک خفیہ میٹنگ منعقد ہوئی جس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ پنجاب کی ریاستوں کے مسلمانوں کو ختم کر دیا جائے۔ چنانچہ پٹیالہ میں مسلمانوں کی اکثریت تھی۔ اس سکیم پر عمل کیا گیا۔ اور کشمیر میں بھی یہی کھیل کھیلا جانے والا تھا مگر شکر ہے کہ ہم بر وقت بیدار ہو گئے۔ اور اب دنیا کی کوئی طاقت ہمارے عزائم میں حائل نہیں ہو سکتی۔ ہم اس ظلم و ستم کا مقابلہ اس وقت تک کریں گے۔ جب تک ہمارا ایک بچہ بھی زندہ سلامت ہوگا۔ (ا۔پ)

یہودیوں کا عربوں پر شدید ترین حملہ

بیت المقدس ۱۲ جنوری۔ آج رات یہودیوں کے ایک مسلح دستہ نے جن کے پاس دو اور تین انچ دہانہ کی مارٹر گنیں تھیں بیت المقدس میں عربوں کے ایک محلہ پر حملہ کر دیا۔ یہ حملہ تمام گزشتہ حملوں سے شدید ترین تھا۔ یہود کا کہنا ہے کہ اس علاقہ کے عربوں نے ان کی ٹرانسپورٹ کو سخت نقصان پہنچایا تھا۔ (رائیٹر)

— کراچی ۱۳ جنوری۔ حاجیوں کا آخری جہاز ۲ جنوری کو جدہ سے روانہ ہو چکا ہے۔ اس میں ۱۳۶۳ حاجی سوار ہیں۔ کراچی میں اترنے والے حاجی پنجاب صوبہ سرحد، بلوچستان، راجپوتانہ، افغانستان کے رہنے والے ہیں۔ ا۔پ

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی۔

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

امریکہ سے باضابطہ طریق پر سامان جنگ

فلسطین کے یہودیوں کو بھجوایا جا رہا ہے

یہودی ایجنسی کے ایک ترجمان کا انکشاف

نیو یارک ۱۲ جنوری۔ ایک جہاز ران کمپنی کے مالک مسٹر لیونارڈ ویزمن نے کل رات اس امر کا انکشاف کیا کہ وہ ۲۰۰ ٹن کے قریب آتشگیر مادہ پچھلے تین دن کے اندر ایک یہودی کے ہاتھ بیچ چکے ہیں۔ یاد رہے گذشتہ دنوں کچھ آتشگیر مادہ پکڑا بھی گیا تھا جو یہودیوں کی امداد کے طور پر فلسطین بھیجا جا رہا تھا۔ مسٹر ویزمان نے بتایا کہ انہوں نے یہ آتشگیر مادہ امریکہ آرڈیننس ڈپو سے خریدا تھا۔

یہودی ایجنسی کے ایک نمائندے نے بتایا کہ بدھ کے روز جو آتشگیر مادہ پکڑا گیا تھا وہ جہاں تک ہمیں معلوم ہے۔ جائز طریق پر حاصل کیا گیا تھا۔ اور جہازوں کے ذریعے اس کا باہر بھیجا جانا بھی کوئی غیر قانونی مشکل نہ تھا۔ اور اس کی اجازت جائز طریق پر حاصل کر لی گئی تھی۔ نمائندے نے کہا کہ ہمیں فلسطین کے مصیبت زدہ یہودیوں کی امداد پر فخر ہے اس اعلان کے فوراً بعد ہی برطانوی افواج فلسطین سے منگائی جائے گی۔ ہم نے امریکہ میں لڑائی کا بچا ہوا فوجی مال باضابطہ طریق پر خریدنے کا انتظام کر لیا تھا۔ اور اس بات کی بھی احتیاط کر لی تھی کہ اس سامان کا خریدنا اور اس کا باہر بھیجا جانا امریکن قانون کے عین مطابق ہو۔ اور ان کے لئے جہاز وغیرہ ملنے میں کسی قسم کی تاخیر سے کام نہ لیا جایا کرے۔ تاہم سامان بر وقت فلسطین کے یہودیوں کے پاس پہنچتا رہے۔ اور وہ غیر معمولی حالات میں اس سے فائدہ اٹھاتے رہیں۔ (رائٹر)

پٹنہ:۔ ۱۲ جنوری برما سیلون چین اور ہندوستان کے بدھوں نے گیا کے مندر کی واپسی کے مطالبہ کی تحریک شروع کر دی ہے۔ انہوں نے مندر وغیرہ کی مرمت وغیرہ کے سلسلہ میں حکومت بہار کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی اور مطالبہ کیا کہ گیا کے بدھ کے مندر کا انتظام انہیں سونپ [illegible]

یو پی ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات میں مشترکہ نیابت کا نفاذ

لکھنؤ۔ ۱۳ جنوری معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت یو پی نے ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات کے سلسلے میں بیرونی علاقوں کے واسطے ۱۹ اپریل تا ۲۲ اپریل ۴۸ء کا عرصہ مقرر کیا ہے۔ پہاڑی علاقوں میں انتخابات یکم مئی تا ۱۰ مئی ۴۸ء تک عمل میں لائے جائینگے۔ صوبائی حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ ترمیم بل ۴۷ء پر گورنر یو۔ پی نے منظوری کے دستخط کر دئے ہیں۔ چنانچہ اس بل کے مطابق تمام انتخابات مشترکہ نیابت کے اصول پر عمل میں لائے جائینگے۔ (اپ)

برت کا اچانک اعلان ساتھیوں پر شاق گذرا

نئی دہلی ۱۳ جنوری۔ گاندھی کی طرف سے غیر معین عرصے کے لئے برت کا اچانک اعلان آپ کے ساتھیوں اور ارکان حکومت میں بہت حیرت و استعجاب سے سنا گیا۔ ملک کی موجودہ حالت کے اعتبار سے ان کے نزدیک برت کا رکھا جانا غیر متوقع نہ تھا۔ لیکن یہ خیال بھی نہ تھا کہ وہ اپنے جلدی ہی برت کا اعلان کر دیں گے۔ بلکہ گذشتہ برت کی وجہ سے جو انہوں نے کلکتہ میں رکھا تھا۔ ان کی صحت ابھی تک بحال نہیں ہوئی ہے۔ کل پرارتھنا کے بعد آپ لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات کیلئے تشریف لے گئے۔ بعد میں پنڈت نہرو آپ سے ملنے آئے اور دو گھنٹے تک آپ سے باتیں کرتے رہے (اپ)

ہند چینی اور فرانس کے درمیان گفت و شنید

پیرس ۱۳ جنوری۔ فرانسیسی نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ "باؤڈائی" سابق شہنشاہ آنام نے کل رات جنیوا میں ایک بیان دیتے ہوئے بتایا۔ کہ میں اسلئے نہیں آیا ہوں کہ ہند چینی کے بارے میں کسی طے شدہ معاہدے پر دستخط کروں۔ بلکہ میں باشندگانِ ہند چینی اور فرانسیسی حکومت کے درمیان گفت و شنید کو انجام دینے کے لئے ایک درمیانی وسیلہ ہوں۔ اگر میری قوم نے مجھے معاہدہ کرنے کا اختیار دیدیا تو پھر میں معاہدے پر دستخط کر سکوں گا۔ لیکن ضروری ہے کہ فرانس ٹونکنگ انام اور کوچین چائنا کے باہمی اتحاد کو تسلیم کرے (رائٹر)

پناہ گزین ڈاکخانے سے امانتیں وصول کر سکتے ہیں

لاہور۔ ۱۳ جنوری محکمہ تار و پوسٹ آفس کے ڈائرکٹر جنرل کراچی نے ہندوستان سے آنے والے تمام ایسے پناہ گزینوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا ہے کہ وہ پاکستان کے ہر ڈاکخانہ سے اپنی امانتیں وصول کر سکتے ہیں مگر یاد رہے کہ ۱۶ اگست ۱۹۴۷ء تک ان کی امانتوں کی جتنی مقدار رہی اس کے نصف سے زیادہ رقم نہیں دی جائے گی۔ (ڈائرکٹر پبلک ریلیشنز)

راولپنڈی ۱۳ جنوری پاکستان نیشنل گارڈ نے پاکستان نیشنل گارڈ کے جھنڈے اور ہلال کے لئے نمونے طلب کئے ہیں۔ ماٹو کے الفاظ بھی مانگے ہیں۔ تو زیادہ بہتر ہو۔ اگر الفاظ دو سے زیادہ نہ ہوں۔ جھنڈا اور ہلال کے بہترین نمونہ کے لئے سو سو روپیہ انعام دیا جائے گا۔ ماٹو کے لئے ۵۰/- انعام ہوگا۔

چونکہ جھنڈا پر ہر بٹالین کا اپنا نمبر بھی درج کرنا ہوگا۔ اس لئے اس کے لئے جگہ کا لحاظ رکھ لیا جائے نمونہ جات بھیجنے کی آخری تاریخ ۳۱ جنوری ہے۔ (اپ)

"پاکستان کی اقلیتوں کی حفاظت ہمارا فرض ہے"

اس فرض کی ادائیگی میں کوتاہی سے کام نہیں لینا چاہیئے (نشتر)

سلہٹ۔ ۱۳ جنوری پاکستان کے وزیر رسل و رسائل سردار عبد الرب نشتر نے کل یہاں ایک پبلک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان میں اقلیتوں کی پوری پوری حفاظت ہمارا فرض ہے۔ اور ہمیں اس فرض کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہیں کرنی چاہیئے۔ اور ہندوستان میں اقلیتوں کے ساتھ جس قسم کا بھی سلوک روا رکھا جائے۔ ہمیں اس سے اثر نہیں لینا چاہیئے۔ آپ نے سلہٹ کے باشندوں کو مبارکباد دی کہ انہوں نے اپنے علاقے میں امن برقرار رکھا ہوا ہے نیز بر امر ان کے ذہن نشین کر دیا گیا۔ کہ وہ ہمیشہ ہی اس معاملے میں اپنی حکومت کے ساتھ تعاون کرتے رہیں گے۔

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ کہ پاکستان کی بنیاد اسی نظریے پر رکھی گئی تھی۔ کہ مسلمان ایک قوم ہیں۔ چنانچہ اب تمہارا بھی فرض ہے کہ تم تمام مسلمانوں کو خواہ وہ کسی صوبے سے ہی کیوں نہ تعلق رکھتے ہوں اپنا بھائی سمجھو اور بنگالی۔ بہاری۔ پنجابی وغیرہ کی تفریق کو اپنے درمیان سے نکالدو۔ کیونکہ یہ تفریق اور امتیاز سراسر غیر اسلامی ہے۔ (اپ)

آسام کے قبائلی سردار دونگی

حکومت ہند کو پیشکش

چاٹگانگ ۱۳ جنوری چاٹگانگ کی پہاڑیوں کے باشندوں کی انجمن نے حکومت ہند سے دریافت کیا ہے کہ وہ آسام میں جذب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے اپنا مطالبہ کیا۔ کھرمانگ اور مانگ کے قبائلی سرداروں کے علاقوں کو علیحدہ علیحدہ ریاستیں تصور کیا جائے۔ پاکستان کی حکومت کو بھی پیش کیا تھا۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ اس نے منظور بھی کیا۔ اب یہ مطالبہ انہوں نے حکومت ہند کو پیش کیا ہے اگر اس نے منظور کر لیا تو حفاظت امور خارجہ اور رسل و رسائل کے متعلق معاہدہ ہو جائیگا۔ (گلوب)

چار ہزار برطانوی باشندے عربوں کے شانہ بشانہ

فلسطین میں لڑنے کیلئے خدمات پیش کر دیں

لنڈن ۱۳ جنوری۔ فلسطین میں عربوں کے شانہ بشانہ لڑنے کیلئے چار ہزار برطانوی باشندوں نے اپنی خدمات پیش کر دی ہیں۔ یہ والنٹیئر سکندر دش فوجی میں ہندوستانی فوج کے تین سابق افسر کل بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن سے روانہ ہوئے تاکہ وہاں جا کر بھرتی ہو جائیں۔ برطانوی قانون کی رو سے کوئی برطانوی باشندہ کسی دوسرے مقابلے کی فوج میں لڑنے کے لئے بھرتی نہیں ہو سکتا۔ (گلوب)

کراچی میں امن بحال کرنے کے سلسلے میں پاکستانی فوج کی شاندار خدمات

کراچی ۱۳ جنوری۔ میجر جنرل محمد اکبر خاں جنرل آفیسر کمانڈنگ سندھ ایریا نے کل پاکستان آرمی کے آٹھویں ڈویژن کے بہادر سپاہیوں کے نام ایک پیغام ارسال کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے دارالخلافے میں اس قدر جلد امن بحال کرنیکا سہرا تمہارے سر ہے۔ تمہاری ان خدمات پر اقلیتوں نے خود جذبات تشکر کا اظہار کیا ہے اور اسی طرح اکثریت کی جماعت نے بھی۔ نیز حکام کی طرف سے بھی تمہارے کام کی تعریف کی گئی ہے۔ تمہاری خدمات کے بیش بہا شکریئے اور تعریفی کلمات میرے لئے مسرت کا باعث ہیں تمام امن پسند لوگ آج تمہاری تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ قائداعظم اور وزیر دفاع کی طرف سے جن بلند نظریوں اور مقاصد کی تمہیں تلقین کی گئی ہے۔ آپ کے مطابق تم آئندہ بھی اپنی روایات کو قائم و برقرار رکھو گے (اپ)

روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۱۴ جنوری ۱۹۴۸ء

فلسطین میں امریکن فوجیں

جن حالات میں تقسیم فلسطین کی گئی ہے۔ اس سے تمام دنیا واقف ہے۔ اصل میں یہ ایک دیر سے سمجھی سوچی ہوئی تجویز تھی۔ جس کو انجمن اقوام متحدہ کی مدد سے عملی جامہ پہنایا گیا ہے۔ دنیا کی بڑی بڑی قومیں۔ یہودیوں کو اپنے وطنوں سے نکالنے پر تلی ہوئی تھیں۔ اور اُن کی نظر میں یہی آسان بات تھی۔ کہ اُن کو فلسطین میں لسایا جائے۔ ایک تو اس وجہ سے کہ یہودی قوم کے جذبات خود اس کی تائید میں تھے۔ دوسرے اس وجہ سے کہ ان کے خلاف مقابلہ کرنے والی کوئی یورپین قوم نہیں ہوگی۔ عربوں کو جو پہلے ہی مغربی اقوام کے جوئے تلے دبے ہوئے ہیں۔ اُن کی طاقت کا مقابلہ کرنے کی تاب نہیں۔

اس تجویز میں سب سے نمایاں حصّہ امریکہ نے لیا لیکن بعد میں روس نے بھی اپنے ذاتی مفاد کے پیش نظر اس کا ساتھ دیا۔ برطانیہ بھی دراصل امریکن پالیسی ہی کا طرفدار ہے۔ جب یہ تینوں بڑی بڑی قومیں متفق ہو گئیں۔ تو باقی چھوٹی قوموں کا تو کوئی زور چل ہی نہیں سکتا تھا۔ ان میں سے بہت سی قومیں انہی تین بڑی قوموں کے زیر اثر ہیں چنانچہ تقسیم کے سوال پر انجمن اقوام متحدہ میں ان چھوٹی قوموں میں سے بعض کو اپنی ضمیر کے خلاف رائے دینے پر اسی لئے مجبور ہونا پڑا۔

تقسیم کے بعد جو ردّ عمل عربی دنیا میں ظاہر ہوا اُس نے فلسطین کو ایک میدان جنگ بنادیا ہے ایک طرف تمام عربی دنیا اس پر تلی ہوئی ہے۔ کہ تقسیم کو عملی جامہ نہ پہننے دیا جائے۔ دوسری طرف بڑی قومیں جو تقسیم کی ذمہ دار ہیں۔ وہ اس کو عملی صورت میں دیکھنا چاہتی ہیں۔ اس بات پر غور و خوض کر رہی ہیں۔ کہ تقسیم کو کس طرح ایک حقیقت بنادیا جائے:۔

انجمن اقوام متحدہ کے پاس بظاہر اپنی کوئی طاقت نہیں ہے کہ وہ اپنے فیصلہ کی تعمیل کرا سکے۔ لیکن یہ انجمن ہے کیا؟ اس فیصلہ سے معلوم ہو سکتا ہے کہ دراصل یہ انجمن بڑی قوموں کی ایک سازش ہے چھوٹی قوموں کے خلاف۔ چھوٹی قوموں کے خلاف اگر بڑی قومیں متفق ہو جائیں۔ تو ان غریبوں کے لئے کوئی چارہ کار نہیں رہ جاتا۔

روس اور امریکن برطانوی گروپ جب ایک دوسرے کے خلاف ہوں۔ تو ممکن ہے۔ چھوٹی قوموں کے بچاؤ کی کوئی صورت پیدا ہو جائے۔ لیکن جب ان دونوں گروپوں کا کسی چھوٹی قوم کے خلاف اتحاد ہو جائے۔ تو وہ غریب کر ہی کیا سکتی ہے

اب خبر ہے۔ کہ امریکہ فلسطین میں اپنی جائداد کی حفاظت کے لئے اپنی فوجیں بھیج رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ جب برطانوی فوجیں فلسطین کو خالی کر رہی ہیں۔ تو یہ جائداد معرض خطر میں پڑ گئی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ امریکی فوجیں صرف برطانوی فوجوں کی جگہ لینے کے لئے وہاں جا رہی ہیں دوسرے ان فوجوں کے وہاں بھیجنے سے یہ غرض ہے کہ عربوں کے خلاف یہودیوں کی پوزیشن کو مضبوط سے مضبوط تر بنایا اور فیصلہ تقسیم کو اس طریقہ سے عملی جامہ پہنایا جاسکے۔ ظاہر ہے۔ کہ اس میں روس کو بھی زیادہ تعرض کی ضرورت نہیں۔ وہ بھی چاہتا ہے کہ فلسطین اس طرح تقسیم ہو جائے۔ یہ تو بعد کے حالات بتائیں گے۔ کہ اس تقسیم سے زیادہ فائدہ کس کو پہنچتا ہے۔ آیا روس کو یا امریکی برطانوی گروپ کو۔

فی الحال یہ دونوں کے مفاد کے موافق ہے۔ کہ تقسیم عملی صورت اختیار کرے:۔

مقدمات واپس لینے کا سمجھوتہ

نئی دہلی کی خبر ہے۔ کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے مسٹر آئی۔ ڈی قریشی بیرسٹر اور دو دوسرے اشخاص جن کے خلاف قتل کا مقدمہ چل رہا تھا۔ واپس لے لیا ہے۔ یہ پہلا مقدمہ ہے۔ جو مشرقی اور مغربی پنجاب کی حکومتوں میں سمجھوتہ کی بناء پر واپس لیا گیا ہے۔

دونوں حکومتوں میں یہ سمجھوتہ نہایت مبارک ہے جو لوگ گزشتہ فسادات کے دوران میں مختلف الزامات کی بناء پر دونوں طرف گرفتار کر لئے گئے تھے۔ اور ان پر مقدمات چلائے گئے تھے۔ ان میں سے اکثر بالکل بے گناہ تھے۔ اور یہ اقدام مختلف وجوہات کی بناء پر لئے گئے تھے۔ یہ گرفتاریاں لوکل افسروں کے خاص نقطۂ نظر کے ماتحت کی گئی تھیں جو حقیقتاً انصاف اور دیانت سے مبرا تھیں۔ اس وقت جو تکالیف ان لوگوں کو پہنچ چکی ہیں۔ وہ بہت زیادہ ہیں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ اس سمجھوتہ پر جلد از جلد عمل کیا جائے۔ اور فوراً ان کو رہا کر کے محفوظ مقامات پر پہنچا دیا جائے۔ ہمیں اُمید ہے۔ کہ دونوں حکومتیں اس طرف خاص توجہ مبذول کریں گی۔

قابل غور

جس سہ روزہ معاصر کے ایک شذرہ پر ہم نے "محض مشورہ کے طور پر" چند معروضات پیش کی تھیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ مدیر معاصر نے اس کو بہت پسند فرمایا ہے۔ اور اس کا بہت سا حصہ اس پر عمل کرنے کے ارادہ سے اپنے لئے محفوظ رکھ لیا ہے۔ آپ نے ہمارے مشورے کا کچھ حصّہ کا خلاصہ اپنے افتتاحیہ کالموں میں درج فرما کر سلسلہ احمدیہ کی جو خدمت کی ہے۔ ہم اس کے لئے آپ کے بے حد شکر گزار ہیں۔ اس طرح آپ نے ہمارے مشورہ کا معتدبہ حصّہ گو خلاصۃً ہی سہی۔ اپنے حلقہ احباب تک پہنچا کر بے شک ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ ورنہ ہمارے لئے مشکل ہو جاتا۔ کہ الفضل جس میں وہ مشورہ شائع ہوا تھا۔ فرد فرد تک پہنچا سکتے:۔

اگرچہ اس خلاصہ سے ہمارا پورا مفہوم ادا نہیں ہوتا۔ مگر ہماری دانست میں اتنا بھی بہت ہے۔ کیونکہ کہتے ہیں ؎

اک حرف بھی بہت ہے اگر کچھ اثر کرے

مشورہ کا جو حصہ مدیر معاصر نے شائع نہیں فرمایا۔ اس کے متعلق ہمارا اغلب قیاس یہی ہے۔ کہ آپ اس حصّہ پر خود عمل کرنا چاہتے ہیں۔ اور اس میں اپنے دوستوں کی شرکت نہیں چاہتے۔ لیکن ہمیں پھر بھی اس بات کی خوشی ہے۔ کہ ہمارا ایک مشن معاصر مذکور کے دفتر میں بھی کھل گیا ہے۔ اور اب ہمیں ضرورت نہیں رہی۔ کہ اپنی تبلیغی سرگرمیوں کو اس دنیا تک پہنچائیں۔ جس دنیا تک معاصر مذکور کی رسائی ہے۔

کیونکہ گزشتہ انتخابات میں ہمارا تجربہ ہے کہ مسلم لیگ کو جتنی تقویت اس کے دشمنوں کی ہنگامہ آرائی و انتقاد سے پہنچی تھی۔ اتنی خود لیگیوں کے اپنے پروپیگنڈہ سے نہیں ہوئی تھی۔ اور مسلم لیگ کو کامیابی زیادہ تر اس وجہ سے حاصل ہوئی تھی کہ اس قسم کے خیرخواہ اور ہمدرد لوگ اس کے خلاف تھے۔

اگر مدیر معاصر مذکور نے یہ سلسلہ جاری رکھا۔ تو ہمیں پوری اُمید ہے کہ ہم کو بہت بڑا فائدہ ہوگا۔ اگرچہ مفت کا پروپیگنڈا کرنے والے ہمارے بھی مہربان ہیں۔ لیکن آپ جو ہماری امداد کر رہے ہیں۔ وہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے اور آپ کی شخصی خصوصیات کی وجہ سے بہت زیادہ موثر ہے کیونکہ اس فن میں آپ کا کمال مسلم لیگی مہم میں مسلمات حاصل کر چکا ہے۔

اس لئے عرض ہے۔ کہ جب ہمیں معاصر مذکور کے افتتاحیہ کالم مفت مل رہے ہیں اور اس طرح ہماری امداد ہو رہی ہے۔ تو ہمیں کسی اور امداد کی ضرورت کیوں پڑنے لگی۔ کیا یہ بات قابل غور نہیں؟۔

نماز باجماعت کی اہمیت

موجودہ وقت متقاضی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے احباب بالخصوص نماز باجماعت کی اہمیت کو سمجھیں اور ہر جماعت اپنے ہاں نماز باجماعت کا انتظام کرے۔ عہدیداران جماعت احباب کو بیدار کر دیں اور ہر گھر کا ذمہ دار فرد اپنے گھر کے افراد کی ذمہ داری اٹھائے۔ بھائی۔ بھائی کو رغبت دلائے۔ اور میاں بیوی کو اور بیوی میاں کو۔ اور ہر دو اپنی اولاد کو نماز کی تلقین کریں۔ اور ہر شخص ایک عزم بالجزم لیکر کھڑا ہو جائے۔ اور جیسے غیر احمدی کو تبلیغ کر کے احمدی بنایا جاتا ہے۔ اسی طرح اپنے عزیزوں بھائیوں کو محبت اور اخلاق سے سمجھا کر نماز میں پختہ بنایا جائے۔ آج کل سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی توجہ نماز باجماعت کے انتظام کی طرف خاص ہے۔ اور جماعت کے احباب کا فرض ہے۔ کہ خلیفہ وقت کی توجہ اور ارشاد کے ماتحت اپنی توجہ کو پھیرے اور اس کے مطابق اپنا عمل بنائے حضور نے گذشتہ جمعہ کے خطبہ میں احباب جماعت کو نماز باجماعت کی پابندی کی تلقین فرمائی۔ اور ایک لطیف خطبہ ارشاد فرمایا۔

نماز باجماعت کی اہمیت کا پتہ آنحضرت صلعم کے اس فرمان سے چلتا ہے۔ جو حدیث میں اس طرح آتا ہے۔ وقال فاتالف الی بیوت الذین لا یحضرون الجماعۃ فاحرق علیھم بیوتھم یعنی آنحضرت صلعم نے ان لوگوں کے متعلق جو نماز باجماعت میں شامل نہیں ہوتے۔ فرمایا۔ کہ میں اُن لوگوں کے گھروں کی طرف جاؤں جو نماز باجماعت میں حاضر نہیں ہوتے۔ اور گھروں سمیت اُن کو جلا دوں اس سے ظاہر ہے۔ کہ آنحضرت صلعم کو نماز باجماعت میں شامل نہ ہونے والے لوگوں کے خلاف کس قدر ناراضگی اور غصہ تھا۔ اور کہ نماز باجماعت کو کتنی اہمیت حاصل ہے۔

نظارت تعلیم و تربیت جماعتوں کے عہدیداران کو اس مختصر نوٹ کے ذریعہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد پہنچاتی ہے۔ اور اُمید کرتی ہے کہ تمام جماعتیں نماز باجماعت کا انتظام کر کے نظارت ہذا کو رپورٹ ارسال فرمادیں گی

(نائب ناظر تعلیم و تربیت)

اعلان ضروری

میاں عبد الرحمٰن صاحب ڈنگوی۔ پسر بھائی احمد الدین صاحب ڈنگوی قادیان کو ان کے بھائی محمد عبد اللہ صاحب (جو بوڑھا پی کے حادثہ سے فوت ہو چکے ہیں) کے بارہ میں ایک نہایت ضروری اطلاع دینی ہے۔ اس لئے وہ فوراً دفتر ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور میں تشریف لاکر وہ اطلاع حاصل کر لیں۔ اس اعلان کو پڑھنے والا جو ان کو جانتا ہو۔ وہ انہیں مطلع کر دے

(ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل سے مخاطب ہوں۔ (ایڈیٹر)

"اپنے رب سے سب سے زیادہ محبت کریں"

(فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

(۱) اللہ تعالیٰ کی محبت سب چیزوں سے بڑا اصل ہے۔ اسی میں سب برکت اور خیر جمع ہے جو سچی محبت اللہ تعالیٰ کی پیدا کرے۔ وہ کبھی ناکام نہیں رہتا۔ اور کبھی ٹھوکر نہیں کھاتا۔
(الفضل ۲ جولائی ۱۹۴۵ء)

(۲) (اللہ تعالیٰ) کی محبت بڑھاتے رہو۔ یہاں تک کہ دل کی آنکھوں۔ دماغ کی آنکھوں اور ظاہری آنکھوں سے وہ نظر آنے لگے۔ اور دل و دماغ اور بیرونی کانوں سے آواز سنائی دینے لگے۔ (۲ ستمبر ۱۹۴۵ء)

(۳) خدا تعالیٰ سے ہمارا تعلق دلیل اور فلسفے پر مبنی نہ ہونا چاہیئے۔ دلیل کے معنی تو یہ ہیں۔ کہ وہ راستہ دکھاتی ہے۔ جب تک ہم نے راستہ نہیں دیکھا تب تک تو دلیل ہمارے کام آسکتی ہے۔ لیکن جب ہم نے راستہ دیکھ لیا۔ پھر دلیل ہمارے کسی کام کی نہیں۔ پھر صرف عشق اور صرف عشق اور صرف عشق ہمارے کام آسکتا ہے۔ اور جب عشق پیدا ہو جائے۔ تو پھر اپنے محبوب سے جدا رہنا بالکل ناممکن ہوتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کرو۔ کہ اس سے زیادہ محبت کے قابل کوئی وجود نہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کا تعلق دلیل اور ثبوت تک رہے گا۔ تو تم کو تمہاری زندگی سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ فائدہ اسی وقت ہوگا۔ جب عشق الٰہی پیدا ہو۔ اور جسم پر بھی اس کا اثر ہو۔ کسی شاعر کا قول ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر الہاماً بھی نازل ہوا ہے کہ۔

"عشق الٰہی وسے منہ پر ولیاں ایہہ نشانی"

پس اگر انسان اللہ تعالیٰ کا ولی بننا چاہتا ہے۔ تو چاہیئے۔ کہ عشق الٰہی پیدا کرے۔ اور اس کے آثار اس کے جسم پر بھی ظاہر ہوں۔ ورنہ دل کے عشق کو کوئی کیا جان سکتا ہے۔ بہت لوگ اس دھوکہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ کہ ان کے ظاہر پر تو کوئی اثر عشق الٰہی کا ہوتا نہیں۔ مگر وہ خیال کر لیتے ہیں۔ کہ عشق الٰہی ان کے دل میں پیدا ہے۔ آگ تیز ہو اور دھوئیں کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ دل کی کیفیت چھپی نہیں رہ سکتی جس کے دل میں عشق الٰہی ہوتا ہے۔ اس کی ہر حرکت اور اس کے ہر قول سے عشق الٰہی کی خوشبو آرہی ہوتی ہے۔ بکری کے گوشت کے کباب پکتے ہیں تو اس کی بو دور کی حس کو میل میل پر سے آجاتی ہے۔ پھر کس طرح ممکن ہے کہ ایک انسان کا دل خدائے ذوالجلال کے عشق کی آگ پر کباب ہو رہا ہو۔ اور اس کی خوشبو دنیا کو مہکا نہ دے۔

پس اگر عشق کے آثار پیدا نہیں۔ تو عشق کے سمجھنے میں دھوکہ لگا ہے۔ اور ایسے شخص کو اپنی اصلاح کی فکر کرنی چاہیئے جب عشق ہوگا۔ تو محبوب کے قرب کی بھی تمنا ہوگی۔ یہ قرب کس طرح مل سکتا ہے۔ اس کی تفصیل اس جگہ بیان نہیں ہو سکتی۔ اس کے کئی رنگ ہیں۔ نشان سے۔ معجزہ سے۔ الہام سے۔ وحی سے۔ خواب سے۔ کشف سے اور ہزاروں ڈھنگ سے وہ بندہ کو حاصل ہوتا ہے۔ اور جو بندہ اس کے بغیر تشفی پا جاتا ہے۔ وہ عاشق نہیں

پس جب تک اللہ تعالیٰ اپنی محبت کا اظہار نہ کرے تسلی نہ پاؤ۔ اور اپنے دل کو اور جلائے جاؤ۔ اور بوالہوس نہ بنو۔ کہ بعض لوگ اپنے آقا کو بھی فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ یعنی انہیں خدا تعالیٰ کے قرب کی اس لئے خواہش ہوتی ہے۔ تا لوگوں میں ان کی عزت ہو۔ تا وہ لوگوں سے کہیں۔ کہ خدا تعالیٰ ان سے بولتا ہے۔ ان کے لئے نشان دکھاتا ہے۔ اور وہ ولی اللہ ہیں۔ وہ اس خواہش کا نام خدا تعالیٰ کے دین کی ضرورت کی تڑپ رکھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ وہ اس طرح دین پھیلا سکیں گے۔ لیکن وہ خواہ کچھ کہیں یہ حقیقت پوشیدہ نہیں ہو سکتی۔ کہ وہ اپنے آقا کو ادنیٰ خواہشات کے حصول کے لئے فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ العیاذ باللہ۔

پس ایسی خواہش کبھی دل میں پیدا نہ ہو۔ کوئی سچا عاشق یہ خیال نہیں کر سکتا۔ کہ اس کا محبوب اسے اس لئے ملے۔ کہ وہ لوگوں کو دکھا سکے۔ عشق جب پیدا ہوتا ہے۔ تو باقی سب احساس دبا دیتا ہے۔ دنیا و مافیہا بھلا دیتا ہے۔ پس ان لوگوں والی غلطی کبھی نہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ اقدوس ہے۔ انسان کی جب اس پر نظر پڑتی ہے۔ تو وہ باقی سب اشیا کو بھول جاتا ہے۔ کیونکہ اس پر نظر پڑتے ہی وہ خود بے عیب ہو جاتا ہے۔ اور شرک سے بڑھ کر اور کون عیب ہوگا۔ پس اس قسم کے رذیل اور کمینے خیالات دل میں مت آنے دو۔ صرف خدا تعالیٰ کی جستجو ہو۔ اور اس کے سوا سب کچھ فراموش ہو جائے۔
(از ہدایات برائے میاں ناصر احمد صاحب)

(۴) محمد دین صاحب عادل مدرس بوتالہ نے حضور کی خدمت میں لکھا۔ کہ کوئی قیمتی نصیحت فرما کر حضور مطمئن فرماویں۔ دل بہت بے قرار ہے۔ اس پر حضور نے ارشاد فرمایا کہ

"سب سے قیمتی نصیحت یہی ہے۔ کہ اپنے رب سے سب سے زیادہ محبت کریں۔ اور اقرار بیعت پر پوری طرح قائم رہیں"۔ (۱۹-۱۱-۴۳)

(خاکسار عبد الحمید آصف)

رسالہ حور کے معاونین توجہ فرمائیں

رسالہ "حور" کے خریدار اور قلمی معاونین جو مشرقی پنجاب یا ہندوستان کے کسی اور علاقہ سے پاکستان میں پہنچ چکے ہیں۔ وہ اپنے نئے اور مستقل پتہ سے دفتر کو فوراً آگاہ فرمائیں۔ تاکہ ان کی خدمت میں رسالہ روانہ کیا جا سکے۔
مینیجر رسالہ "حور" خالد سٹریٹ برانڈرتھ روڈ۔ لاہور

رشتہ ناطہ کا نہایت اہم مسئلہ

ہماری جماعت کے لئے رشتہ ناطہ کی مشکلات پہلے ہی کچھ کم نہ تھیں۔ کہ موجودہ غیر معمولی انقلاب اور نقل مکانی نے انہیں انتہا کو پہنچا دیا ہے۔ ہزارہا خاندان جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ پرانی الجھنوں سے نکل کر عہد اخوت و محبت باندھا تھا۔ اور جو فاصبحتم بنعمتہ اخوانا کے ماتحت آپس میں شیر و شکر ہو چکے تھے۔ آج ان میں سے اکثر ایک دوسرے کے متعلق اتنا بھی نہیں جانتے۔ کہ کہاں ہیں۔ اور کس حال میں ہیں۔

ان حالات سے عہدہ برآ ہونے کی دیگر تجاویز میں سے ایک تجویز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ جب تعدد ازدواج پر خاص طور پر سے عمل کرنا فرما چکے ہیں۔ تو نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیوں کا خصوصیت سے اہتمام کرنا از بس ضروری ہے۔ اس وقت حالات بڑی شدت کے ساتھ اس بات کا تقاضہ کر رہے ہیں۔ کہ رشتہ ناطہ کے بارہ میں ہر ممکن قربانی بڑی فراخدلی اور مومنانہ شان سے کی جائے۔ عام حالات میں جو شرائط اور پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں۔ انہیں قطعاً نظر انداز کر دیا جائے۔ اور شادی کے قابل ہر لڑکے اور لڑکی کی نہایت سادگی کے ساتھ جلد سے جلد شادی کر دی جائے۔ احمدیت نے ہمیں بہت سے تکلفات اور رسوم سے پہلے ہی چھٹکارا دے رکھا ہے۔ اور حالات نے ہمیں اس وقت اس حالت میں پہنچا دیا ہے۔ کہ ہم اپنی شادیوں کو احمدیت کے ابتدائی دور کے رنگ میں رنگین کر دیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں ہمت اور توفیق عطا کرے۔ اور اپنے فضل سے ہماری مشکلات دور فرمائے۔ (خاکسار غلام نبی (ایڈیٹر) معرفت سب پوسٹماسٹر کوٹ رادھا کشن۔ ضلع لاہور)

ضرورت ہے

۱۔ سندھ اسٹیٹس کے لئے مندرجہ ذیل آسامیوں کی فوری ضرورت ہے۔

اسسٹنٹ مینیجر ۷۵۔ ۲½۔ ۷۰۔ ۳۔ ۵۰

۱۰ روپے قحط الاؤنس اور دس روپے ملازم رکھنے کی صورت میں اور ڈیڑھ من غلہ ماہوار ملے گا۔ محنتی دیانتدار۔ زمیندارہ خاندان کا اور زمیندارہ کام کا وسیع تجربہ رکھتا ہو۔ صحت مند تعلیم میٹرک کم از کم اور زمیندارہ کام بخوبی لے سکتا ہو۔

ڈاکٹر۔ ایک ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ جس کو پرائیویٹ پریکٹس کے علاوہ اسٹیٹ سے ۱۲ روپے ماہوار اور دس روپے اور یا ست کا الاؤنس ماہوار ایک من غلہ ماہوار اور ۴ ایکڑ ایک فصل پر لطور کاشت ملیں گے۔ پریکٹس کی وسیع گنجائش ہے۔ رہائش مفت درخواستیں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔

۲۔ مشرقی پنجاب کی تباہی میں ایک بہت بڑا نقصان علمی خزانوں کا ضائع ہو جانا ہے۔ میاں سلطان احمد وجودی کی تصانیف کے کئی کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ مگر اب ان کے پاس ایک کاپی بھی ایسی نہیں۔ جس سے وہ نئے ایڈیشن شائع کر سکیں سکولوں اور دوسری لائبریریوں کے علاوہ ہر اچھے لکھے پڑھے شریف گھر میں آپ کی تصانیف موجود تھیں۔

بہت مہربانی ہوگی۔ اگر کچھ ایسے حضرات جن کے پاس میاں صاحب موصوف کی مندرجہ ذیل تصانیف کی کوئی جلد موجود ہے۔ ہمیں بذریعہ رجسٹرڈ پیکٹ بھیج کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ اگر وہ چاہیں تو نئے ایڈیشن کی ایک کاپی یا دہی کتاب ان کو شکریہ کے ساتھ واپس بھیج دی جائے گی۔ اور اگر وہ اس کی قیمت لینا چاہیں تو بھی مہربانی فرما کر ہمیں لکھیں۔ کہ ان کو قیمت بھیج کر مطلوبہ کتب منگوا لی جائیں۔ مندرجہ ذیل کتابوں کی ضرورت ہے۔

انسدادِ گداگری = پہلا اور دوسرا ایڈیشن
آئینہ جذبات ۔ اسلامی پردہ
زندگی کی جنگ
آخری سہارا اور دوسری کہانیاں
پرچے والا ۔ پھول اور کانٹے۔
اخلاقی کہانیاں۔ اُستانی کی کہانیاں۔

مندرجہ ذیل ایڈریس پر خط و کتابت کی جائے۔ یا کتابیں بھیجی جائیں۔
(مینیجر اخبار حصار اسلام ۵ موڈل پارک میکلوڈ روڈ لاہور)

ولادت

بتاریخ ۳۱ ؍ اکتوبر ۱۹۴۷ء مطابق ۱۶ ماہ اخاء ۱۳۲۶ ہش بروز جمعۃ المبارک بوقت ساڑھے ۴ بجے شام اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسری لڑکی عطا فرمائی۔ حضرت اقدس نے امۃ الحفیظ نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مولودہ کو صالحہ لمبی عمر والی اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

اطلاع

پچھلے دنوں کسی دوست نے خاکسار صوفی خدا بخش صاحب زیروی مقیم قادیان۔ لیفٹیننٹ ڈاکٹر عبد المغنی صاحب احمدی انچارج سول ہسپتال ملب گڑھ ضلع گوڑگاؤں کا پتہ دریافت کیا تھا۔ انہیں معلوم ہو کہ ڈاکٹر صاحب موصوف آج کل سول ہسپتال لودھراں ضلع ملتان میں متعین ہیں۔
(صوفی خدا بخش عبد زیروی درویش قادیان دار الامان)

قادیان کی محبت ——— اور ——— تبلیغ اسلام

حدیث شریف میں آتا ہے۔ کہ تخرج نار تحشر الناس من المشرق الی المغرب کہ آخری زمانہ میں جبکہ مسیح موعود کا ظہور ہوگا۔ تو اس وقت ایک ایسی آگ ظاہر ہوگی۔ جو مسلمانوں کو مشرق سے مغرب کی طرف جمع کریگی۔ سو دُنیا نے دیکھ لیا۔ کہ یہ پیشگوئی کس شان کے ساتھ پوری ہوئی۔ اور کس طرح مسلمانانِ مشرقی پنجاب کو اُن کے آبائی وطن سے نکال کر مغربی پنجاب جانے پر مجبور کر دیا گیا۔ یہ اتنا زبردست انقلاب ہے۔ کہ جس کی مثال تاریخ عالم میں نہ مل سکے گی۔

بیسیوں لکھ پتی جن کے آگے اور پیچھے۔ دائیں اور بائیں دن اور رات خدام خدمت کے لئے حاضر رہتے تھے۔ آج نانِ شبینہ کے لئے غیروں کے دروازہ پر دستک دیتے ہیں۔ تو انہیں بُری طرح دھتکار دیا جاتا ہے۔ اور سینکڑوں ایسے انسان جو بڑے بڑے عالیشان محلوں میں زندگی گزار رہے تھے۔ آج سر چھپانے کو بھی انہیں جگہ نہیں ملتی۔ اور ہزاروں خوش پوش جو دن میں کئی کئی بار لباسہائے فاخرہ تبدیل کرتے تھے۔ آج انہیں تن ڈھانکنے کو کپڑا میسر نہیں۔ مگر اس کے مقابل وہ لوگ بھی ہیں۔ جن کی ایک چپہ بھی تو زمین نہ تھی۔ مگر جاگیر دار بنے بیٹھے ہیں۔ اُن کو اچھا کپڑا بھی تو پہننے کو بھی نہ ملا تھا۔ مگر آج کلاتھ مرچنٹ ہیں۔ اُنہوں نے باتھ روم۔ ڈریسنگ روم۔ ڈرائینگ روم۔ اور ڈائننگ روم کے نام بھی تو نہ سُنے تھے۔ صرف ایک یا دو کچے سے کمرے ہی اُن کا کچن۔ ڈرائنگ روم اور ڈائننگ روم تھے۔ مگر آج بڑی بڑی کوٹھیوں پر قبضہ کئے ہوئے ہیں۔ وہ لوگ جن کی ساری عمر مٹی کی انگیٹھی میں اُپلے جلا کر کمرے کو گرم کرتے گذری آج روم ہیٹر لگائے ہوئے خوشنما پلنگوں پر دراز نظر آتے ہیں۔ غرض ایک انقلاب ہے۔ اور ایسا انقلاب کہ ڈھونڈے سے بھی جس کی نظیر ملنی محال ہے دُنیا حیران ہے۔ کہ یہ کیا ہوا۔ مگر ہم جانتے ہیں۔ کہ یہ سب تقدیر کے نوشتے تھے۔ جو آخر پورے ہو کر رہنے تھے۔ چنانچہ آج سے ایک مدت پہلے اللہ تعالیٰ کے ایک برگزیدہ انسان نے یہ فرمایا تھا کہ:۔
"کئی چھوٹے ہیں جو بڑے کئے جائینگے اور کئی بڑے ہیں۔ جو چھوٹے کئے جائیں گے۔ پس مقام خوف ہے۔" (تذکرہ صفحہ ۷۹۶)

سو دُنیا نے ان الفاظ کو پورے ہوتے دیکھا۔ اور اگر اب بھی اس خُدائی آواز پر کان نہ دھرا۔ تو نہ معلوم کن کن مصائب کا سامنا کرنا پڑے۔

بیشک حکومت ہند کے مظالم کا تختۂ مشق جماعت احمدیہ بھی بنی (اس) کا پیارا اور محبوب مرکز اُن سے عارضی طور پر چھین گیا۔ ان کے گھروں کو لوٹا گیا۔ اُن کو قتل کیا گیا۔ اور نہایت تشدد اور ظلم کے ساتھ اُن کے مقدس مقام سے اُن کو محروم کر دیا گیا۔ مگر مخالفت کی یہ تند و تیز آندھیاں اُن کے حوصلے پست نہیں کر سکتیں۔ جبر و تشدد اُن کے بلند ارادوں میں روک نہیں بن سکتے اور حکومت کی چیرہ دستیاں اُن کے مقصد کو پیچھے نہیں ڈال سکتیں کیونکہ وہ جانتے ہیں۔ کہ یہ سب کچھ اُن کے خُدا کی طرف سے ہے۔ اور دوست کی طرف سے اگر سختی بھی ہو۔ تو وہ بھلائی کے لئے ہوتی ہے نہ کہ سختی کے لئے۔ وہ قادیان دارالامان کی مقدس اور محبوب بستی کو نہیں بھلا سکتے۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں۔ کہ قادیان ہماری چیز ہے ضرور ہمیں مل کر رہیگی۔ اور اگر زمین ہمیں قادیان لیکر نہ دیگی۔ تو ہمارے خدا کے فرشتے آسمان سے اُتر ینگے۔ اور ہمیں قادیان لے کر دیں گے (انشاء اللہ تعالیٰ) مگر وہ اتنے بزدل بھی نہیں۔ کہ عورتوں کی طرح بیٹھ کر قادیان کو ہی روتے رہیں۔ اور اُن کی منزل نظروں سے اوجھل ہو جائے بیشک اُن کی جبینیں مسجد مبارک میں اپنے مولیٰ کے حضور سر بسجود ہونے کے لئے بیتاب ہیں۔ اور اُن کے کان منارۃ المسیح پر سے اللہ اکبر اللہ اکبر کی پیاری آواز سُننے کے منتظر۔ اور بیشک اُن کی آنکھیں اپنے محبوب آقا کے مدفن کو دیکھ کر آنسوؤں کی جھڑی لگانا چاہتی ہیں۔ مگر وہ اس بات کو نہیں بھولے۔ اور کبھی نہ بھولینگے (انشاء اللہ) کہ اُن کا اصل مقصد اُس پیغامِ حق کو اکنافِ عالم تک پہنچانا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ کا ایک پیارا اور محبوب بندہ اِس زمانہ میں لایا۔

چنانچہ اس نازک وقت میں بھی جبکہ جماعت احمدیہ پر ایک ابتلا اور آزمائش کا زمانہ ہے ہمارے پانچ نوجوان بھائی (مولوی محمد صادق صاحب۔ مولوی محمد منور صاحب۔ مولوی عبدالکریم صاحب سید احمد شاہ صاحب اور مولوی صالح محمد صاحب) اپنے محبوب اور اولوالعزم آقا کے فرمان پر لبیک کہتے ہوئے۔ افریقہ کے تاریک و تار براعظم کو نور اسلام سے منور کرنے کے لئے یکم جنوری کو کراچی سے روانہ ہو چکے ہیں۔ اور اپنے عمل سے ہم نوجوانوں کو دعوت دے رہے ہیں۔ کہ ہم بھی تبلیغ اسلام کے لئے اپنی زندگیاں پیش کریں۔ اور حق کے پیاسوں کو احمدیت کا جام شیریں و شفاف پلائیں۔

پس اے نوجوانو! کمریں کس لو۔ ہمتیں مت ہارو اپنے ارادوں کو بلند کرو۔ حوصلے پست نہ ہونے دو۔ کوئی جابر سے جابر حکومت تمہارے حصولِ مقصد میں روک نہ بننے پائے۔ اور شدید سے شدید مخالفت بھی تمہیں پریشان نہ کرے۔ کہ آخری فتح تمہارے ہی لئے مقدر ہے۔ اور یہ سب دُنیا تمہارا ہی شکار ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ کہ ؎

تندئ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اُڑانے کیلئے

خاکسار:۔ مرزا محمد حیات تاثیر گجراتی

جماعت احمدیہ کی مساعی ملک گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ میں

(از مکرم بشارت احمدی صاحب امروہی مجاہد افریقہ)

خدا کا وہ پاکباز انسان جو موجودہ زمانہ میں دُنیا کی اصلاح اس کی فلاح اور بہبودی کے لئے نبوت کے حلّے میں جری اللہ فی حلل الانبیاء کا خطاب لیکر آیا۔ نہ صرف آیا۔ بلکہ ان بشارات کے مطابق آیا۔ جو انبیاء سابقین نے اس کے متعلق اپنی اپنی قوم کو دی تھیں۔ اور اُس پر ایمان لانے اس کے دامن سے وابستہ ہونے اس کے طریق کار پر عمل پیرا ہونے کی پُر زور تاکید تھی۔ وہ سید ولد آدم احمدؐ مجتبےٰ محمد مصطفےٰ خاتم النبیین کے نقشِ قدم پر حضور کی غلامی کا شرف حاصل کرتے ہوئے اپنا سب کچھ اسی کا ظاہر کرتے ہوئے ساری دُنیا کے لئے آیا۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد دوسرا انسان ہے اس لحاظ سے آنحضرت صلعم کے سوا اسے دیگر تمام انبیاء سابقین پر فضیلت حاصل ہے۔ مسلمانوں کے لئے مہدی عیسائیوں کے لئے مسیح موعود اور ہندوؤں کے لئے کرشن کے لقب سے ملقب کیا گیا۔ یہی دُنیا کی تین بڑی قومیں ہیں۔ آج "اسلام" ہی ایک مذہب ہے۔ جس کے ذریعے بندہ اپنے خدا کو نہ صرف پا سکتا ہے۔ بلکہ شرف کلام سے بھی مشرف ہو سکتا ہے۔ اور حقیقی اسلام اس وجودِ پاک کے ذریعہ نصیب ہو سکتا ہے۔

آج وہ آواز دُنیا کے کناروں تک پہنچ چکی ہے۔ اس جماعت اور اس مشن کے موجودہ امام حضرت فضل عمر المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خداداد فراست دُور بینی اور علم لدنی نے اس کے قیام اور پھیلاؤ کو مضبوط ترین کر دیا ہے۔ خُدا کے فضل اور کرم سے غلامان محمود اپنے آقا کی ہدایات کی روشنی میں دُنیا کے ہر کہہ و مہ تک شب و روز پہنچا رہے ہیں۔ اس ملک کی اس ماہ کی کارگزاری اختصار سے احباب کی دلچسپی کے لئے یہاں پیش ہے۔

ملک کے طول و عرض میں کام کرنے والے کارکنان (مبلغین) کے لئے ایک ریفریشنگ کورس مقرر کیا گیا۔ اس ماہ کے ابتدائی ایام میں باقاعدہ کلاس کھلتی۔ دینی ہر پہلو پر سیر کن بحث کر کے درساً ورساً ان کے معلومات میں اضافہ کرایا گیا۔ احمدی اور غیر احمدی۔ غیر مسلم کے فرق کو قرآن کریم۔ احادیث اور بائبل سے مدلّل طور پر نوٹ کرایا گیا۔ نظام سے متعلق اہم ہدایات دیں۔ غلط اعتقادات کا رد مذہبی کتب خصوصیت سے قرآن کریم کے صحیح پڑھنے اور معانی و مطالب سمجھنے کے لئے اختصار سے چند ہدایات میں عملاً قواعد پڑھائے گئے۔ ابتداء میں رئیس التبلیغ صاحب نے یہ کام کیا۔ بعدہٗ خاکسار یہ کام اُن کی ہدایات کی روشنی میں کرتا رہا۔

اکرہ۔ کماسی میں جو ملک کے بڑے بڑے شہر ہیں تبلیغی پروگرام کے ماتحت کام زوروں پر کیا گیا یوں تو سارے مُلک میں افریقن مبلغ کام کرتے ہیں اور ہر جگہ کا دورہ کرتے ہیں۔ لیکن خصوصیت سے ان جگہوں پر پبلک لیکچر اور انفرادی تبلیغ پر زور دیا گیا سوالات کرنے والوں کو موقع دیا جاتا رہا۔ کہ وہ آزادانہ سوال کریں تشفی بخش جواب دیئے جاتے رہے۔

غلط خیالات۔ غلط افواہیں اور غلط اعتقادات کا رد مدلل طور پر کیا گیا۔ مثلاً حضرت مریمؑ نعوذ باللہ یوسف نجار سے ناجائز تعلق پیدا کر چکی تھیں۔ حضرت مسیحؑ ولد الزنا تھے۔ نقل کُفر کُفر نباشد۔ شراب کا پی لینا اگر تھوڑی ہو جائز ہے۔ قرآن کریم کے الفاظ میں ردّ کیا گیا۔ اس قسم کی باتیں کرنے والے افسوس نام نہاد مسلمان ہی ہیں۔ جن کو اسلام سے دور کا بھی تعلق نہیں لٹریچر پھر کر فروخت کیا گیا۔ تقسیم کیا گیا۔ اور چند بڑے لوگوں کو تحفہ دیا گیا۔

tamale - Bole - WA - Asemankesi Nswam

کا تبلیغی دورہ کیا گیا۔ راہ میں دوران سفر لاری اور مندرجہ بالا مقامات پر تبلیغ کی گئی۔ احمدی جماعتوں کی تربیت تعلیم کے متعلق ہدایات دی گئیں۔ سالٹ پانڈ۔ اکرافل ہر دو اسکولوں کے اسٹینڈرڈ سیون کے طلباء فائینل امتحان میں بیٹھے۔ طلباء اور ہر جماعت کے ممبروں کو زبانی دُعائیں۔ نماز یاد کرائی جاتی رہیں۔ نیز مادری زبان میں ترجمہ سکولوں کا معائنہ کیا گیا۔ حسابات چیک کئے گئے اساتذہ کو ضروری ہدایات دی گئیں۔

سکولوں اور جماعتوں میں اس امر کا لحاظ رکھا جاتا ہے کہ ہر ہماری حرکت اسلامی شعار کے مطابق ہو۔ جماعتوں میں لبا اوقات ناچاقی جو کبھی کبھی نافہم لوگوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔ باقاعدہ ایک قاضی کے ذریعہ دور کیجاتی ہیں۔ موجودہ وقت میں ہندوستان میں فسادات اور ظالموں کے مسلمانوں اور خصوصیت سے احمدیوں پر بے پناہ مظالم ڈھانے کے باعث ہمارے تبلیغی پروگرام میں جو روکیں پیدا ہو گئی ہیں۔ ان کے دُور کرنے کے لئے خاطر خواہ کارروائی کیگئی تا پہلے سے زیادہ سرعت سے کام ہو سکے۔ چنانچہ بیرونی مشنز جنکے اخراجات قادیان دارالامان ہمارے مرکز سے جاتے تھے لیکن فسادات کے باعث رو کنے پڑے۔ اس ملک سے کسی حد تک ادا کرنے کی کوشش کی گئی۔ اسلئے احباب جماعت سے اپیل کی گئی۔ چنانچہ کسی قدر رقم ارسال بھی کی گئی۔ خدا کے فضل سے ستمبر و اکتوبر میں ۲۷۔ احباب نے احمدیت قبول کی معتدبہ حصہ نے تبلیغ ہے اس ملک کے شمالی علاقہ میں ملک احسان اللہ خان صاحب مصروف تبلیغ ہیں۔ ان دنوں رئیس التبلیغ صاحب اسی علاقہ کے دورہ پر گئے ہوئے ہیں خاکسار

ہماری روانگی

(از مکرم مولوی صالح محمد صاحب واقفِ زندگی)

احباب ہماری روانگی کی خبر الفضل میں مطالعہ فرما چکے ہیں۔ سو سب سے پہلے تو میں اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ جس نے ہمیں اس ترقی اور کامیابی کے دور میں محض اپنے فضل اور کرم سے لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونے کا موقعہ دیا۔ اِس وقت اللہ تعالیٰ کی اُنگلی آسمان پر احمدیت کی فتح کی خوشخبری لکھ رہی ہے۔ اور اُدھر اللہ تعالیٰ کی ستاری پردہ پوشی فرماتی ہوئی ہم ایسے نااہلوں کو مقدس دین کی اشاعت کے اہم فریضہ کی ادائیگی کیلئے لئے جا رہی ہے وذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء

احمدیت کی تاریخ میں شاید یہ پہلا موقعہ ہوگا۔ کہ شمع احمدیت کے پروانے اپنے دِلی محبت و اخلاص کے اظہار کیلئے ہمیں بجائے قادیان کے لاہور سے الوداع کہہ رہے تھے۔ اور ہمارے دلوں کی جو حالت تھی۔ اسکو بھی علیمٌ بذات الصدور ہی جانتا ہے۔ اس کیفیت کا اظہار ناممکن ہے مگر اللہ تعالیٰ ہمارے آقا اور مولا سیدنا حضرت امیر المومنین کو صحت و عافیت والی لمبی اور بہت لمبی عمر عطا فرماوے۔ حضور نے ہمارے اس دُکھ اور درد کو بالکل ٹھنڈا کر دیا۔

یکم جنوری ۱۹۴۸ء جمعرات کا دن تھا۔ اور آج کا دِن تھا۔ اور آج کا دِن نئے سال کا پہلا دن تھا۔ اور آج کا دِن احمدیت کی نمایاں ترقی اور فتوحات کے لئے بھی پہلا دن تھا۔ یہ پانچوں غلام صبح سویرے آقا کی زیارت کے لئے دولتکدہ پر حاضر ہوتے ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے اُوپر آجاؤ۔ جب ہم اوپر گئے تو آقا جلوہ فرما تھے پہلے ہاتھ مصافحے کئے۔ پھر دائرہ سا بنا کر آقا کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ آقا نے بارگاہِ ربّ العزت سے بہت دیر تک ہماری کامیابی و کامرانی کیلئے دُعا فرمائی۔ پھر ہر ایک سے معانقہ فرمایا۔ اور یہ ارشاد فرماتے ہوئے ہمیں الوداع کہا۔ کہ اچھا خدا حافظ صبح ۹ بجے کا وقت تھا ہم اپنے مقدّر پر جتنا بھی ناز کریں کم ہے کہ ایک تو دورِ سعید نصیب ہوا۔ پھر برکات و افضالِ الٰہی کے نزول کے وقت میں اللہ تعالیٰ کے حبیب سے ملاقات مصافحہ دُعا معانقہ نصیب ہوا۔ اب اس سے بڑھ کر ہماری اور کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے۔ پس ہم بیحد خوش اور ایک عجب سرور کے ساتھ جا رہے ہیں۔ اور ہمیں یقین کامل ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ضرور ہماری حقیر کوششوں کو نوازیگا۔ اور ضرور ہمیں کامیابی و کامرانی عطا فرمائیگا۔ اے پیارے خدا تو ایسا ہی فرما۔ آمین

مؤدبانہ گذارش

میں اپنی طرف سے اور اپنے رفقاء کی طرف سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں نہایت عاجزی اور انکساری کیساتھ درخواست کرتا ہوں۔ کہ از راہِ کرم ہمارے لئے دُعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریاں نظر انداز فرما کر ہم سے *

تحریک جدید کے انسپکٹران کا دورہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تحریک جدید کی تبلیغی سکیم دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اور بفضلِ خدا بڑھتی جائیگی۔ اس کا بڑھنا ہی زندگی کے آثار ہیں۔ ساتھ ہی اس کے جماعت احمدیہ کے ہر فرد پر یہ ذمہ داری عائد ہو رہی ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شاندار اور نمایاں قربانی کرے۔ اس کے پیشِ نظر تحریک جدید کیطرف سے چوہدری محمد اسحاق صاحب واقف زندگی کو حلقہ سیالکوٹ۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ۔ لاہور میں مقرر کیا گیا ہے اور ۲) حلقہ جہلم۔ راولپنڈی۔ میانوالی۔ کیمبل پور۔ ڈیرہ اسمعیلخاں۔ سرحد میں چوہدری فضل حسین صاحب واقف زندگی کام کریں گے۔ تیسرے انسپکٹر تحریک جدید میاں محمد یعقوب صاحب حلقہ لائلپور۔ منٹگمری۔ ملتان جھنگ سرگودھا میں مقرر کئے گئے ہیں۔ جو بوجہ پاؤں میں سخت چوٹ آنے کے رخصت پر ہیں۔ اور عنقریب اپنے حلقہ میں کام شروع کرنے والے ہیں۔ اس اعلان سے غرض یہ ہے۔ کہ تحریک جدید کے انسپکٹر کا فرض منصبی تو تحریک جدید کے وعدے لینا ہے۔ اور خصوصاً دفتر دوم کے سال چہارم میں نئے نوجوانوں کو شامل کرنا ہے۔ اور ضمنی طور پر تحریک جدید کے چندوں کی بروقت ادائیگی کی تحریک کرنا بھی ہے۔ بلکہ سلسلہ کے ہر قسم کے چندوں کو بروقت ادا کرنے کی عام تحریک کرنا ہے۔ پس تحریک جدید کے انسپکٹر جس جماعت میں جائیں۔ وہاں کے عہدہ داران سے درخواست ہے۔ کہ وہ ہر قسم کی امداد دے کر ان کے کام کو کامیاب کریں۔ درحقیقت اگر ہر جماعت کے افراد تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں اپنے ایمان اور یقین کے ساتھ شامل ہو جائیں تو ہر قسم کی مالی قربانی میں وہ بشرح صدر شامل ہو سکتے ہیں۔ اور اسی طرح عہدہ داران کا کام آسان ہو جاتا ہے۔ اسلئے ہر عہدہ دار کو چاہیئے کہ وہ انسپکٹران کے ساتھ پورے تعاون اور مدد سے کام کریں۔

پاکستان میں چونکہ ہر جگہ کم و بیش مہاجرین آئے ہیں۔ اسلئے عہدہ داران کو چاہیئے کہ وہ اپنی جماعت میں مہاجرین کو شامل کرکے انہیں ہر قسم کے چندوں میں خصوصاً تحریک جدید میں شامل کریں۔ اگر کسی جگہ پہلے سے جماعت نہ ہو۔ اور وہاں مہاجرین ہی ہوں۔ تو ایسے مہاجرین کو چاہیئے۔ وہ باقاعدہ مردم شماری کرکے باقاعدہ عہدہ داران کا انتخاب کریں۔ اور اس کی باقاعدہ منظوری ناظر صاحب اعلیٰ سے لیں۔ اس کام میں تحریک جدید کے انسپکٹر بھی مدد کرینگے۔ بہرحال عہدہ داران اور باا‌ثر و بارسوخ احباب سے انسپکٹروں کے کام میں تعاون اور مدد کرنے کی درخواست ہے (خاکسار وکیل المال تحریک جدید)

متعلمین دیہاتی مبلغین کلاس کے متعلق ضروری اعلان

مندرجہ ذیل متعلمین دیہاتی مبلغین کلاس مختلف کنواتے ہیں قادیان سے بلا اجازت بھاگ آئے تھے۔ اور اب تک غیر حاضر ہیں۔ ان کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع کی جاتی ہے۔ کہ ۳۰ جنوری تک دفتر دعوۃ و تبلیغ ۱۸ میکلیگن روڈ لاہور میں حاضر ہوں۔ ورنہ ان کے خلاف تعزیری کارروائی کی جائے گی۔

(۱) عبد الرحمٰن صاحب ولد قمر الدین صاحب سکنہ قادیان محلہ دار البرکات (۲) محبوب احمد صاحب (۳) مبارک احمد صاحب ولد میاں اللہ رکھا صاحب سکنہ قادیان محلہ دار الرحمت (۴) محمد صدیق صاحب صابر ولد محمد یوسف صاحب سکنہ بہلولپور ضلع لدھیانہ (۵) عبد العزیز صاحب سکنہ چک ۲۴۲ ڈاکخانہ ۲۲۲ ج۔ ب لائلپور (۶) محمد دین صاحب ولد امام الدین صاحب سکنہ قلعہ ٹیک سنگھ ضلع گورداسپور (ناظر دعوت و تبلیغ ۱۸ میکلیگن روڈ۔ لاہور)

اعلان

جملہ انسپکٹران بیت المال کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مکرم چوہدری عبد اللہ خان صاحب منتظم حصول لیتر و پارچات برائے پناہ گزینان کی طرف سے اندریں بارہ کوئی تحریک آئے۔ تو وہ ان سے تعاون فرماویں۔ (نظارت بیت المال)

مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر مولوی فاضل

دنیاپور ضلع ملتان میں جلد از جلد پہنچ جاویں ورنہ انہیں نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے

از شیخ محمد حسین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دنیاپور ضلع ملتان

* اس طرح کام لے کہ جس سے اس کا جلال ظاہر ہو۔ اور اس کے مقدس دین کی شوکت دوبالا ہو۔ آمین۔

صالح محمد احمدی مولوی فاضل انجمن احمدیہ بندر روڈ کراچی

درخواست دُعا

میری بھانجی عزیزہ عارفہ بیگم سلمہا اللہ دختر جناب راجہ علی محمد صاحب ناظر بیت المال ایک ماہ سے زائد عرصہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے اور بے حد کمزور ہو گئی ہے۔ حالت میں ابھی تک کوئی فرق نہیں۔ احباب جماعت سے خاص طور پر عزیزہ کے صحت یاب ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

خاکسار ملک فیض الرحمٰن فیضی ایم۔ اے

مہاجرین کے متعلق اطلاعات

تلاش گمشدہ:- محمود احمد عمر گیارہ سال رنگ گندمی۔ سلطان پور لودہیاں سے قافلہ کی روانگی اور سکھوں کا حملہ ہوتے وقت اپنی والدہ سے بچھڑ گیا تھا۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ قافلہ سے علیحدہ ہو کر اکتوبر میں لاہور والٹن ٹریننگ کیمپ پہنچ گیا تھا۔ جو دوست اسکے متعلق اطلاع دینگے یا اُسے پاس پہنچا دینگے۔ انہیں مصارف واقعی کے علاوہ انعام بھی دیا جائے گا۔ (غلام احمد مہاجر سنگرور معرفت ڈاکٹر محمد دین صاحب بہلوال ضلع سرگودھا)

خان عبد السبحان خان۔ عبد الرحمٰن خان۔ عبد المنعم خان قریشی محمد حسین۔ منظور احمد ہمشیرہ امۃ الحی۔ ساکنان سنور ریاست پٹیالہ یا کنبے کا کوئی اور فرد جہاں کہیں بھی ہوں۔ فوراً خیریت کی اطلاع دیں اگر کوئی اور بھائی مندرجہ بالا احباب میں سے کسی کا ایڈریس مجھے تحریر کریں یا انہیں میرے پاس پہنچا دیں گے تو انہیں علاوہ سفر خرچ کے مبلغ پچیس روپیہ بطور انعام پیش کئے جائینگے (عبد المنان خان قمر سنوری سٹور کیپر بی سی جے فیکٹری سیٹھار ضلع ریاست خیر پور سندھ)

ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے قادیان کو یہ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اگر وہ مشرقی افریقہ میں اب بھی تشریف لانے کے لئے تیار ہوں۔ تو فوراً اطلاع بخشیں۔ تاکہ پرمٹ کا انتظام کیا جائے۔ (خاکسار عبد السلام بھٹی پریذیڈنٹ جماعت کسومو پوسٹ بکس 163 Kisumu Kenya Colony)

عیسیٰ صاحب قوم گجر احمدی۔ ساکن کریم پورہ تحصیل نواں شہر ضلع جالندھر جو اپنے گاؤں میں نمبردار تھے۔ ہمیں اُن کے متعلق کوئی خبر نہیں۔ کہ وہ کہاں ہیں وہ جہاں کہیں بھی ہوں۔ موجودہ پتہ پر اطلاع دیں شیر محمد ولد محکم قوم گجر ساکن ڈیرہ ضلع ہوشیارپور حال وارد بمقام تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ معرفت پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

صابرہ بی بی زوجہ چراغ دین قوم ارائیں ساکن موضع ننگل باغباناں ضلع گورداسپور موضع ادساہ ڈاکخانہ قلعہ سوبھا سنگھ۔ ضلع سیالکوٹ میں پناہ گزین ہوئی ہے۔ چراغ دین احمدی مذکور مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں:- محمد صابر علی احمدی ٹیچر ہائی سکول قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ

نذیر احمد و محمد طفیل و محمد مختار صاحبان قوم ارائیں ساکن موضع ماڑی پنواں ضلع گورداسپور جہاں کہیں ہوں۔ یا کوئی صاحب اُنکے پتہ سے واقف ہوں۔ تو محمد ابراہیم احمدی ولد محمد بخش احمدی قوم ارائیں ساکن موضع ادساہ۔ ڈاکخانہ قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ کو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

محمد صابر علی احمدی ٹیچر ہائی سکول قلعہ سوبھا سنگھ ریلوے سٹیشن ضلع سیالکوٹ

منشی محمد عمر صاحب سرہند ریاست پٹیالہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس اعلان کے پڑھنے پر خاکسار کو اپنی اور اپنے اہل و عیال کی خیر و عافیت اور موجودہ پتہ سے اطلاع دیں

* خاکسار سامانہ سے لیہ آگیا ہے۔ تاکید ہے۔ امیر عالم آف سامانہ ریاست پٹیالہ حال مقیم لیہ ضلع مظفر گڑھ

سو آدمی ہلاک اور متعدد مجروح

لاہور:- ۱۲ جنوری معلوم ہوا ہے کہ غیر مسلم پناہ گزینوں کی ایک ٹرین بنوں سے مارٹن انڈس کے راستے ہوتی ہوئی کرنال جا رہی تھی۔ وہ گجرات کے قریب ایک سٹیشن پر ٹھہری سٹیشن پر جموں کے آئے ہوئے مسلمان پناہ گزین لیٹے ہوئے تھے وہ یہ سمجھ کر کہ کوئی مسافر گاڑی آتی ہے۔ سوار ہونے کے لئے اس کی طرف دوڑے۔ گاڑی میں سے عورتوں اور بچوں نے شور مچانا شروع کر دیا۔ گاڑی کے حفاظتی دستے نے ایک بم پھینکا جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔ ان پٹھانوں نے جو مسلمان پناہ گزینوں کی حفاظت کر رہے تھے۔ آتشباری شروع کر دی اور اس طرح دونوں طرف سے فائرنگ شروع ہو گئی۔ چنانچہ اس لڑائی میں سو آدمی مارے گئے۔ اور بہت سے زخمی ہوئے۔ پاکستان کی فوج نے موقعہ پر پہنچ کر حالات پر قابو پا لیا اور گاڑی بحفاظت روانہ کی گئی۔ (اپ)

کنفیوشس کی اڑھائی ہزار ویں سالگرہ

نانکنگ ۹ جنوری چینی کنفیوشس کی ۲½ ہزارویں سالگرہ منانا چاہتے ہیں۔ مگر ایک دشواری ہے کہ آیا اس سالگرہ کا صحیح سال ۱۹۴۹ء ہے یا ۱۹۵۰ء عام خیال ہے کہ ۱۹۴۹ء ہی صحیح سال ہے۔ مگر چینیوں کے اس قاعدہ کے مطابق کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ ایک سال کا سمجھا جاتا ہے۔ برطانوی ماہرین ۱۹۵۰ء کو صحیح سال قرار دیتے ہیں

مزید برآں کو منٹانگ نے ۲۷ اگست کو کنفیوشس کی یوم پیدائش کے طور پر قومی تعطیل کا دن مقرر کیا ہے۔ لیکن یہ بھی متنازعہ فیہ ہے اس لئے کنفیوشس آٹھویں چاند کی ۲۷ تاریخ کو پیدا ہوا تھا۔ جو ۲۷ اگست نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ قمری لحاظ سے ہے اور ۲۷ اگست شمسی لحاظ سے ہے۔ (اسٹار)

نئی دہلی ریلوے سٹیشن کے قریب ہنگامہ

نئی دہلی ۱۳ جنوری کل دہلی میں ایک لاری پر حملہ کرنے کے لئے نئی دہلی ریلوے سٹیشن (پہاڑ گنج) کے پل پر ایک بہت بڑا ہجوم اکٹھا ہو گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر دو فائر کئے۔ ہجوم منتشر ہو گیا۔ کسی کے چوٹ وغیرہ نہیں آئی۔ (اپ)

فلسطین میں عربوں اور پولیس کے درمیان تصادم

یروشلم۔ ۱۳ جنوری کہا جاتا ہے آج عربوں کے ایک ہجوم نے پرنسس میری ایوینیو میں یہودیوں کی بعض دکانوں کو آگ لگا دی۔ لیکن آگ پر جلدی قابو پا لیا گیا۔ کھیلوں وغیرہ کے سامان کی ایک دوکان میں پٹرول سے بھری ہوئی ایک بوتل بھی پھینکی گئی۔ جب پولیس اور فوج موقعہ پر پہنچی تو بعض عربوں نے جو قریب ہی چھپے کھڑے تھے۔ پولیس پر آتشباری شروع کر دی۔ دونوں طرف سے گولیاں چلتی رہیں۔ اس سلسلے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ (رائٹر)

وزیر اعظم پاکستان سرحد کے دورے پر

پشاور ۱۳ جنوری کل پشاور میں پہنچنے کے فوراً بعد خان لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان نے گورنر سرحد سے ملاقات کی۔ بعد میں ریاست قلات کے وزیر دفاع لفٹننٹ کرنل میر حیدر خاں آپ سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ جمعیۃ العلماء اسلام کا ایک وفد بھی آپ سے ملا۔ آج آپ درہ خیبر تشریف لے جا رہے ہیں اور واپسی پر اسلامیہ کالج پشاور کا معائنہ کریں گے۔ اس پانچ روزہ قیام میں آپ قبائلی علاقے کے دورہ کا ارادہ بھی رکھتے ہیں۔ نیز آپ پاکستان کی دفاعی کونسل کی میٹنگ میں بھی شرکت کریں گے۔ ۱۵ جنوری کو ایک پبلک جلسے میں آپ کی تقریر بھی ہو گی۔ (اپ)
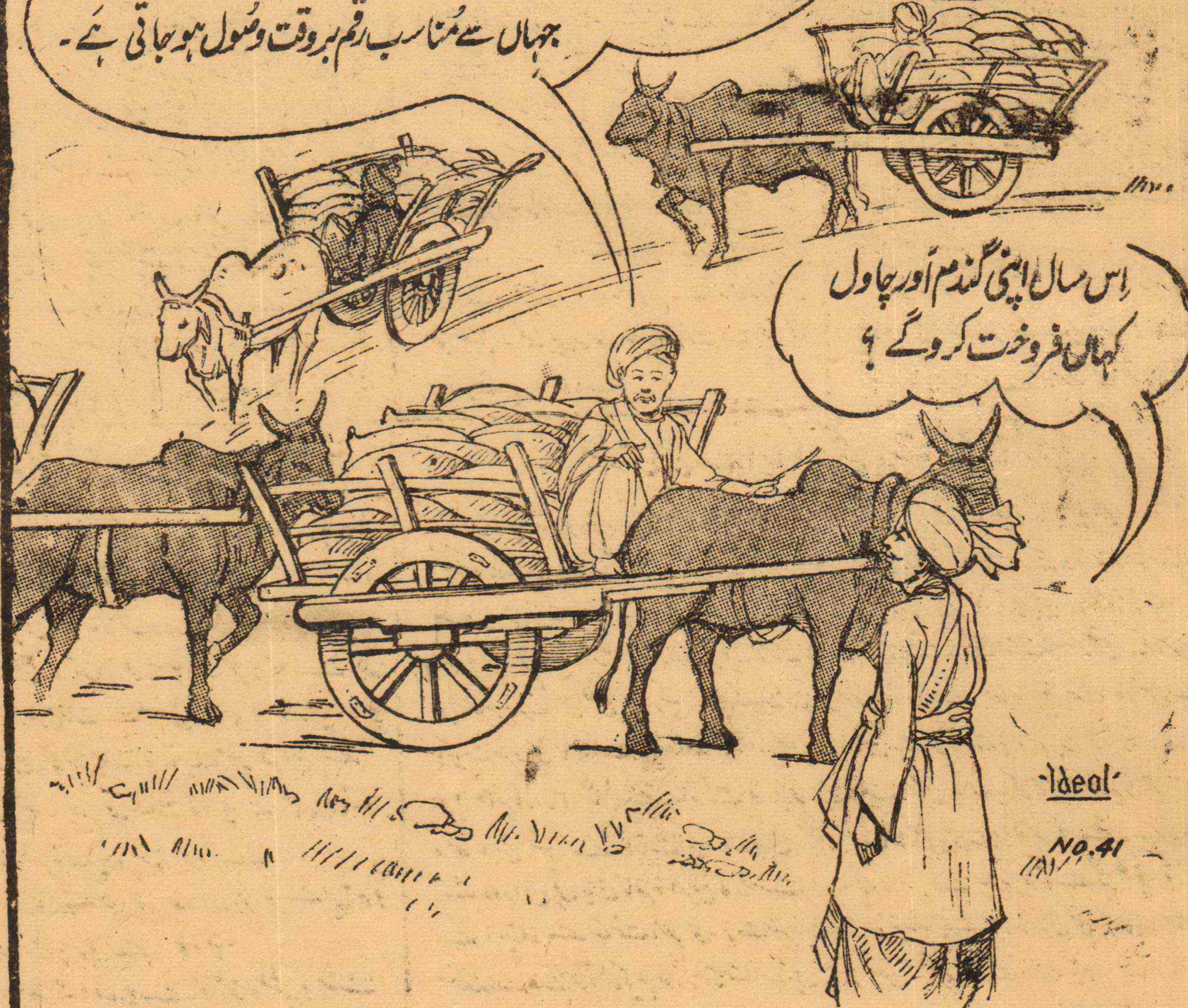
ضروری اعلان

مندرجہ ذیل دوست جنہوں نے میرے والد صاحب محترم چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے ساتھ ملکر سندھ میں زمین لی ہوئی ہے اور مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے ہیں۔ چونکہ مجھے ان کی موجودہ جائے رہائش کا علم نہیں۔ اس لئے مہربانی فرما کر مجھے اپنی موجودہ جائے رہائش اور خط و کتابت کے پتہ سے جلد مطلع فرما دیں۔

(۱) برکت علی صاحب ولد اسمٰعیل خالصا صاحب گیرٹہ کلاں امرتسر
(۲) چوہدری نور احمد صاحب ولد حاکم علی صاحب و محمد انور صاحب ولد بڈھے خاں صاحب۔ سارچور امرتسر
(۳) چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ولد شادی سربراہ نمبردار قادیان
(۴) عبدالحق۔ سردار خاں۔ عبدالرحمٰن پسران حاکم خان صاحب۔ فرمار گورداسپور
(۵) ڈاکٹر خیر الدین صاحب دار العلوم قادیان
(۶) چوہدری نواب دین صاحب ولد فتح محمد صاحب تلونڈی جھنگلاں گورداسپور
(۷) مولا بخش صاحب ولد ہیرا۔ کھاد توالی۔ بٹالہ گورداسپور
(۸) چوہدری منظور احمد صاحب۔ تلونڈی جھنگلاں گورداسپور۔

خاکسار:- صالح محمد سیال
۲۲ ای بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

اس وقت تک ہندوستانی فوج کو کسی ایک محاذ پر بھی کامیابی نہیں ہوئی (سردار محمد ابراہیم)

پاکستان فیڈرل کورٹ کے چیف جج کا تقرر

سر محمد ظفر اللہ خان کے مشورے سے عمل میں لایا جائیگا

کراچی ۱۲ جنوری - معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے کراچی میں فیڈرل کورٹ قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ قریب مستقبل میں ایک چیف جج کا تقرر عمل میں لایا جائے گا۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے۔ کہ ابتداء میں حکومت کا ارادہ تھا کہ سر محمد ظفر اللہ خان کو اس عہدے پر مامور کیا جائے۔ لیکن اب چوہدری صاحب موصوف امور خارجہ تعلقات دولت مشترکہ اور ریاست ہائے پاکستان کے وزیر مقرر ہو گئے ہیں اس لئے اب فیڈرل کورٹ میں انکی تقرری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اگرچہ اس وقت کئی ایک نام زیر غور ہیں۔ لیکن آخری انتخاب میں بعض مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس لئے کہ پرانے فیڈرل کورٹ کے ججوں میں سے کسی نے بھی پاکستان میں رہائش اختیار کرنے کا فیصلہ نہیں کیا۔ چونکہ سر محمد ظفر اللہ خان سابق جج ہونے کی حیثیت سے اس بارے میں خاص تجربہ رکھتے ہیں۔ اس لئے وزیر اعظم پاکستان اور وزیر قانون اس تقرری کا فیصلہ کریں گے۔ ا۔ پ

"دنیا کی عظیم المرتبت شخصیتوں میں سے ایک"

گاندھی جی ملک فیروز خان نون کی نظر میں

لاہور ۱۳ جنوری - آج مغربی پنجاب اسمبلی میں ملک فیروز خان نون نے گاندھی جی کے برت کا ذکر کرتے ہوئے نہائت شاندار الفاظ میں آپکی تعریف کی۔ چنانچہ آپنے فرمایا باستثنا بانیان مذاہب گاندھی جی دنیا کی عظیم المرتبت شخصیتوں میں سے ایک ہیں۔

آپ نے عام بجٹ کے دوران میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دنوں کلکتہ میں امن بحال کرنے کے سلسلہ میں گاندھی جی نے جو خدمات سرانجام دیں۔ وہ آپ کے ان کارہائے نمایاں کی ایک چھوٹی سی مثال ہیں۔ جو آپ نے ملک بھر میں امن و امان قائم کرنے کے سلسلے میں انجام دیئے ہیں۔ آپ نے دعا کی کہ خدا گاندھی جی کو لمبی عمر عطا کرے۔ تا وہ ہندوستان کو اس تباہی سے بچا سکیں۔ کہ جس کی طرف اس کے خود غرض اور متعصب لیڈر آج اس کو دھکیل رہے ہیں۔ ا۔ پ

زمینداری سسٹم ختم کرنے کیلئے مغربی بنگال کو ۳۶ کروڑ روپیہ خرچ کرنا پڑیگا

کلکتہ ۱۲ جنوری آج ایک سرکاری افسر نے گلوب کے نمائندے کو بتلایا کہ مغربی بنگال میں زمینداری سسٹم ختم کرنے کے لئے حکومت کو ۳۶ کروڑ روپیہ خرچ کرنا پڑیگا۔ حکومت نے چھوٹے زمینداروں کو جن کی آمدنی پانچ سو روپیہ سے تیس ہزار تک ہے نقد روپیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے آگے چلکر اس سرکاری افسر نے بتلایا کہ زمینداری سسٹم کو ختم کرنے کا بل ماہ مارچ میں صوبائی اسمبلی میں پیش ہوگا۔ اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے پانچ سال لگیں گے۔

زمینداری سسٹم ختم ہونے پر حکومت مغربی بنگال کی ساری اراضیات پر قبضہ کر لے گی۔ آئندہ کواپریٹو لائنوں پر حکومت کے ماتحت زراعت ہوگی دگلوب

اسّی ہزار ہندو کراچی میں ہی آباد رہیں گے

شہر میں اب بالکل امن ہے

کراچی ۱۳ جنوری - آجکل کثرت سے ہندو کراچی سے بمبئی اور کاٹھیاواڑ کی بندرگاہوں کیطرف جا رہے ہیں۔ پچھلے چند دنوں کے اندر اندر ہی گیارہ ہزار ہندو کراچی چھوڑ چکے ہیں۔ اور اندازہ ہے کہ ۴۰ ہزار ہندو سندھ چھوڑ کر انڈین یونین میں جا آباد ہوں گے۔ انتقال آبادی کی موجودہ مہم ختم ہو جانے کے بعد غالباً اسّی ہزار ہندو پھر بھی کراچی میں باقی رہ جائیں گے۔ جو امید ہے کراچی میں رہنا ہی پسند کریں گے۔

اب کراچی میں بالکل امن ہے۔ شہر میں ۱۱۲ گھنٹے مسلسل کرفیو نافذ رہا۔ جسے اتوار کو نو بجے صبح ختم کیا گیا۔ اس عرصے میں لوگوں کو راشنا وغیرہ کی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے چند گھنٹوں کے واسطے کرفیو ہٹتا رہا۔ اس سے قبل شہر میں اتنا طویل کرفیو کبھی نہیں لگا تھا۔ اب کرفیو روزانہ شام کے چھ بجے سے صبح نو بجے تک نافذ رہتا ہے۔

اس عرصہ میں پندرہ سو اشخاص کرفیو توڑنے کے جرم میں گرفتار کئے گئے۔ اور قریباً ایک ہزار اشخاص کو دوسری نوعیت کی مفسدانہ حرکات کے ارتکاب میں پکڑا گیا۔ دن کو بازاروں میں حسب سابق خوب رونق ہوتی ہے۔ سرکاری دفاتر بھی کھل گئے ہیں۔ اور عام حالات اب اعتدال پر آ چکے ہیں۔ ا۔ پ

انڈونیشیا کے میجر جنرل عبد القادر کراچی میں

کراچی ۱۳ جنوری - انڈونیشین افواج کے میجر جنرل عبد القادر آج بذریعہ ہوائی جہاز رنگون سے جاتے ہوئے کراچی پہنچے۔ یہاں سے آپ قاہرہ تشریف لے جائیں گے۔ کیونکہ آپ مشرق وسطیٰ کے تمام ممالک کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس دوران میں آپ انڈونیشیا کے متعلق متعدد لیکچر دینگے۔ اس وقت آپ کی عمر ۳۱ سال ہے۔ ا۔ پ

— نئی دہلی ۱۳ جنوری ایک اعلےٰ فوجی افسر نے بیان کیا کہ کشمیر میں ہم دشمن پر بدستور حملے کر رہے ہیں اور اپنی چوکیوں پر مضبوطی سے قائم ہیں پریس کے اس بیان میں صداقت نہیں کہ ہم مدافعانہ صورت اختیار کئے ہوئے ہیں ہم دشمن پر سخت حملے کر رہے ہیں۔ ا۔ پ

ہندوستانی فوجوں کو کشمیر میں ہر بار ہزیمت اٹھانی پڑی — سردار محمد ابراہیم کا بیان

کراچی ۱۳ جنوری - سردار محمد ابراہیم صدر آزاد کشمیر حکومت نے آج ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ہم کشمیر میں قریباً دو ماہ سے ہندوستانی فوجوں کے ساتھ لڑ رہے ہیں۔ لیکن اس اثناء میں ہندوستانی فوج نے کسی بھی محاذ پر فتح حاصل نہیں کی۔ حالانکہ وہ ہوائی جہازوں اور ٹینکوں کا استعمال کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ نہیں ہے۔ کہ آزاد فوج بہت تجربہ کار ہے۔ بلکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ اصل وجہ یہ ہے کہ ہم شاندار مقصد کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ ا۔ پ

— طہران ۱۳ جنوری - رائٹر کے نامہ نگار کی اطلاع ہے۔ کہ ہندوستانی نمائندہ مقیم طہران نے ایک ہزار الفاظ پر مشتمل ایک احتجاجی بیان ایوننگ نیوز پیپر میں شائع کروایا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ پرشین پریس ہندوستان کے متعلق نہائت خطرناک پروپیگنڈا کر رہا ہے۔

— راولپنڈی ۱۳ جنوری - الفضل کلب میں جسکو جاری ہوئے ابھی چند دن ہی ہوئے ہیں نوجوانوں کی کافی تعداد شامل ہو چکی ہے۔ ان کو ضروری ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ ا۔ پ

— راولپنڈی ۱۳ جنوری - ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کی اطلاع ہے۔ کہ آزاد کشمیر گورنمنٹ نے "آزاد کشمیر" نامی ایک ہفتہ وار اخبار راولپنڈی سے جاری کر دیا ہے۔ اس کا پہلا پرچہ ۱۱ جنوری کو شائع ہو چکا ہے۔

گاندھی جی نے اپنا تاریخی برت شروع کر دیا

نئی دہلی ۱۳ جنوری - ہندو مسلم اتحاد کی خاطر جس برت کے رکھنے کا اعلان گاندھی جی نے کل کیا آج صبح ۱۱ بجے سے آپ نے وہ برت شروع کر دیا ہے چنانچہ اگر ملک کے فرقہ وارانہ حالات کی اصلاح نہ ہوئی۔ تو یہ برت غیر معین عرصے تک جاری رہے گا۔ آج صبح کا کھانا آپ نے معمول سے آدھ گھنٹہ بعد تناول فرمایا۔ برت شروع کرنے سے پہلے حسب دستور صبح کے معمولات سر انجام دیئے۔ علی الصبح بیدار ہونے کے بعد دعا میں مصروف رہے۔ بعدہ چہل قدمی اور غسل سے فارغ ہو کر چند ضروری کاغذات کا مطالعہ کیا۔ اور بعض اشخاص سے ملاقات کی۔ اولین ملاقاتیوں میں مولانا ابو الکلام آزاد بھی شامل تھے۔ ساڑھے نو بجے کے قریب انڈین یونین کے نائب وزیر اعظم سردار ولبھ بھائی پٹیل نے ملاقات کی۔ اور پون گھنٹے تک گاندھی جی سے گفتگو کرتے رہے۔ اس ملاقات کے دوران میں باقی تمام زائرین کو رخصت کر دیا گیا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ گفتگو نوعیت کے اعتبار سے نہائت اہم تھی۔ برت شروع کرنے سے پہلے پھر دعا کی گئی۔ جس میں علاوہ ہندو معتقدات کے قرآن کریم اور گرنتھ صاحب میں سے بعض حصے پڑھے گئے۔ یاد رہے گاندھی جی کا یہ برت اس نوعیت کا پندرھواں برت ہے۔ ا۔ پ

— رنگون ۱۳ جنوری۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ تمام برطانوی سپاہی برما سے جنوری کے آخر تک نکل جائیں گے۔ رائٹر